بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

”مروجہ جشن میلاد“ کے متعلق چند سوالات کے جوابات

سوال:

حضرت متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ آپ خیریت اور عافیت سے ہونگے ایک مسئلہ دریافت کرنا تھا کہ آج کل سوشل میڈیا پر یہ بات چل رہی ہے جشن میلاد کے متعلق، اور اس میں کچھ سوالات کئے گئے ہیں جس میں لکھا گیا ہے کہ ان سوالات کے جوابات کسی کے پاس نہیں ہیں وہ سوالات یہ ہیں :

1: ہر سال جشن سعودیہ منایا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

2: ہر سال غسلِ کعبہ ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

3: ہر سال غلافِ کعبہ تبدیل کیا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

4: غلاف کعبہ پر آیات لکھی جاتی ہیں جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں ۔

5: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں تہجد کی اَذان ہوتی ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

6: مدارس میں ختمِ بخاری شریف ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

7: سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

8: ہر سال تبلیغی اجتماع ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

9: صحابہ کرام علیہم الرضوان کے وصال کے ایام منائے جاتے ہیں جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

10: جشن دیوبند منایا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

11: ذکر مصطفیٰ اور میلاد مصطفی منانے سے کسی صحابی، امام، یا محدث نے منع نہیں کیا

براہ کرم ان کے جوابات عنایت فرمائیں۔

سائل: عبداللہ۔ کراچی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محترم جواب سے پہلے چند تمہیدیں باتیں ذہن نشین فرمالیں۔

نمبر 1

اہل السنت والجماعت احناف دیوبند حضور علیہ السلام کی تذکرہ ولادت کو ناجائز نہیں کہتے بلکہ ہر وہ چیز جس کی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو جائے اس کا ذکر اعلی درجے کی عبادت سمجھتے ہیں جیسا کہ یہ بات علماء دیوبند کی اجتماعی دستاویز المہند علی المفند کے اکیسویں سوال کے جواب میں تفصیلاً موجود ہے۔

ہاں البتہ اس کی چند شرائط ہیں جو المہند میں مذکور ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے:

1: روایات صحیح ہو

2: عبادات واجبہ میں خلل نہ آئے

3: طریقہ اسلاف کے خلاف نہ ہو

4: عقائد صحیح بیان کئے جائیں شرک اور بدعت کا خدشہ نہ ہو

5: آداب کا خیال رکھا جائے

6: مجالس منکرات (گانے بجانے کے آلات) سے پاک ہو

7: اخلاص کو ملحوظ رکھا جائے

8: کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہ کیا جائے

9: مرد و عورت کا اختلاط نہ ہو

10: شرکت نہ کرنے والے پر کفر اور بدعت کا فتویٰ نہ لگایا جائے وغیرہ

نمبر2: بدعت کی تعریف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.

(صحیح البخاری: کتاب الصلح. بَاب إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَى صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ)

ترجمہ: جس نے ہمارے اس (دین) معاملے میں کوئی نئی بات ایجاد کی تو وہ مردود ہوگی۔

"فی امرنا ھذا" سے مراد:

♦ حافظ ابن حجر عسقلانی "فی امرنا ھذا" کی شرح میں لکھتے ہیں:

والمراد امر الدین. (فتح الباری: ج5 ص321)

ترجمہ: اس حدیث میں امر سے مراد دینی کام ہے

♦ علامہ تفتازانی لکھتے ہیں:

ان المراد بذالك هو ان یجعل فی الدین مالیس منه.

(شرح المقاصد ج2 ص271)

ترجمہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو دین نہ ہو اس کو دین کا درجہ دینا۔

♦ علامہ عزیزی لکھتے ہیں:

من احدث فی امرنا ھذا ای فی دین الاسلام.

(السراج المنیر: ج3 ص320)

وضاحت:

"بدعت" سے مراد ہر نئی چیز نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ اس کا تعلق دین سے ہو مثلاً خیر والقرون میں اس کا تقاضا بھی ہو لیکن صحابہ و تابعین نے نہ کیا ہو اور بعد میں

آنے والے اسے دین سمجھ کر کریں اور نہ کرنے والے پر ملامت وفتویٰ بازی بھی کریں۔

نمبر 3: موجودہ جشن میلاد کے مفاسد

ہر گلی میں حضور کے خود تشریف لانے کا نظریہ، کعبہ اور روضہ کا ماڈل بنانا پھر اس کا طواف کرنا، نعلین مبارک والی جھنڈیاں اور بعد میں پیروں تلے روندنا، یہ اسراف فضول خرچی، مرد وعورت کا اختلاط، نمازوں کا ضیاع، شرکت نہ کرنے والے پر فتویٰ بازی، میوزک اور گانے بجانے، بجلی چوری، نئی عید کا نام جو شریعت میں اپنی طرف سے اضافہ ہے۔

اب تحریر میں ذکر کردہ سوالات کے جوابات ترتیب وار دیے جاتے ہیں:

سوال نمبر 1: ہر سال جشن سعودیہ منایا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

ہمیشہ بدعت کا تعلق دین سے ہوتا ہے دنیا سے نہیں سعودیہ والے جشن کو نہ مستحب نہ واجب سمجھتے ہیں جیسے ہم چودہ اگست مناتے ہیں لیکن اس کو ناواجب سمجھتے ہیں نہ مستحب۔

سوال نمبر 2: ہر سال غسلِ کعبہ ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

غلاف کو مٹی وغیرہ سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں صفائی شریعت میں مطلوب ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حکم دیا

أَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِيَ لِلطَّآئِفِينَ. (سورۃ البقرۃ: 125)

ترجمہ: میرے گھر کو صاف ستھرا رکھو۔

سوال نمبر3: ہر سال غِلافِ کعبہ تبدیل کیا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

سوال نمبر4: غلاف کعبہ پر آیات لکھی جاتی ہیں جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:(3-4)

خوب صورتی کیلئے غلاف تبدیل کرنے اور اس پر آیات لکھنے میں کرئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کو ضروری نہ سمجھا جائے جیسے آپ اپنی مساجد میں خوب صورتی کیلئے رنگ ورغن کراتے ہیں اور آیات قرآنی لکھتے ہیں۔

سوال نمبر5: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں تہجد کی آذان ہوتی ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

سعودیہ والے چونکہ حنبلی ہیں اور حنابلہ کے ہاں تہجد کی اَذان جائز ہے اس لئے وہ دیتے ہیں اور نہ دینے والے احناف پر فتوے بازی نہیں کرتے۔

سوال نمبر6: مدارس میں ختمِ بخاری شریف ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

ختم بخاری سے مقصود لولوگوں کو جمع کرکے حدیث پاک سنانا ہوتا ہے تاکہ لوگ عمل کریں یہ جائز ہے کیونکہ اس موقع پر حدیث پاک سنائی جاتی ہے عقائد ومسائل بتائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر7: سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں

جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو بیان کرنا ایمان کا حصہ ہے اور اس میں ہر سال ایک ہی تاریخ متعین نہیں ہوتی جلوس نہیں ہوتا اور جو شرکت نہ کریں اس پر گستاخی کا فتویٰ نہیں لگایا جاتا۔

سوال نمبر 8: ہر سال تبلیغی اجتماع ہوتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

اصل مقصود دین پر عمل کرنا اور اس کی دعوت دینا ہے جس کی ایک صورت یہ اجتماع ہے اور دین کیلئے افراد کو جمع کر کے بیان کرنا حدیث سے ثابت ہے حضور علیہ السلام مختلف مواقع پر صحابہ کر جمع کر کے بیان فرماتے تھے نیز تبلیغی اجتماع میں مرد و عورت کا اختلاط نہیں ہوتا نمازوں کا ضیاع نہیں ہوتا شرکت نہ کرنے والوں کو بے دین یا منکر تبلیغ نہیں کہا جاتا۔

سوال نمبر9: صحابہ کرام علیہم الرضوان کے وصال کے ایام منائے جاتے ہیں جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

جو لوگ یہ ایام مناتے ہیں وہ خود کہتے ہیں کہ ہم بطور عبادت نہیں مناتے بلکہ یہ بطور احتجاج اور مطالبہ کے ہیں۔

سوال نمبر10: جشن دیوبند منایا جاتا ہے جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

جواب:

جشن دیوبند ہر سال نہیں منایا جاتا نہ ہم اس کو فرض واجب یا مستحب سمجھتے ہیں نہ ہی جلوس نکالا جاتا ہے اور شرکت نہ کرنے والے پر بھی فتوے نہیں لگائے جاتے۔

سوال نمبر11: ذکر میلاد مصطفی منانے کا کسی صحابی، امام، یا محدث نے منع نہیں کیا۔

جواب:

حق تو یہ تھا یہ جشن میلاد منانے والے اپنے عمل پر دلیل پیش کرتے اور دوسروں سے دلیل کا مطالبہ کرتے جبکہ قائلین دس سوالوں میں جواز کے دلیل کا مطالبہ کرتے ہیں اور جب اپنی باری آئی تو کہا کہ اس پر منع پیش کرو۔ تو جو مطالبہ آپ دوسروں سے کرتے ہیں آپ بھی اس کے مطابق جواز کی دلیل پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

27۔ نومبر2017ء